دُنیائے تصوّف کی مشہورِ زمانہ کِتاب



عوارِف المعارف

سلیس اردو ترجمہ مع مقدمہ وضمیمہ مصطلحات صوفیہ

مصنف: شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم غنیۃ الطالبین وعوارف المعارف حضرت شمس بریلوی کے ندرت نگار قلم کا شاہکار

پروگریسو بکس

عوارف المعارف

مصنف: شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہرورؔدی

از: ادیب شہیر

حضرت شمس بریلوی علیہ الرحمۃ

مصنف اورنگ زیب خطوط کے آئینے میں اور مترجم غنیۃ الطالبین

پروگریسو بکس (رجسٹرڈ)
یوسف مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۔ لاہور
پروگریسو بکس
Ph:042-37124354 - Fax:042-37352795

نام کتاب	:	**عوارف المعارف**
تصنیف	:	شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردیؒ
مترجم	:	ادیب شہیر حضرت شمس بریلویؒ
مطبع	:	اسرار پرنٹرز
اشاعت	:	بار اول ستمبر 1998ء
		بار دوم جنوری 2010ء
ناشر	:	چوہدری غلام رسول
		میاں جواد رسول
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
قیمت	:	روپے

ملنے کے پتے

پروگریسو بکس
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-38452688

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
پروگریسو بکس Ph:042-37124354 - Fax:042-37352795

جنسی کے اعتبار سے ان نفوس میں اور شیخ کے نفس میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ غیبت ہوتی ہے یا یوں سمجھ لیجئے کہ "نسبت" کے اعتبار سے وہ اس کے ہم جنس ہیں' ایک دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ شیخ و مرید کے درمیان ایک روحانی رشتہ قائم ہو جاتا ہے کہ الفت الٰہی دونوں میں موجود ہے اور یہی رشتہ الفت دونوں میں مشترک ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ○ (پارہ 10۔ رکوع 4)

اگر تم وہ سب کچھ خرچ کر دیتے جو روے زمین میں ہے تب بھی تم ان کے دلوں کو نہیں ملا سکتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا۔

مرید کا نفس شیخ کا عین نفس ہے

(اس طرح شیخ و مرید میں تالیف موجود ہے اور یہی مطلب ہے من رجہ کا) اسوقت جب مریدوں کے نفوس شیخ کے عین نفس (حیثیت کے اعتبار سے) بن جاتے ہیں اسوقت شیخ مریدوں کے نفوس کی بھی اسی طرح تادیب کرتا ہے جیسی کہ اس نے اپنے نفس کی تادیب کی تھی۔ اسوقت شیخ "تخلقوا باخلاق الله"(1) کا مصداق بن جاتا ہے اور اس وقت اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے۔

الا لحال شوق الابرار الی تعالی وانی الی لقائهم لاشد شوقا (حدیث قدسی)

دیکھو' میرے ابرار کا شوق میرے دیدار کیلئے طول پکڑ گیا ہے (ان میں شوق دیدار بڑھ گیا ہے) اور بیشک میں انکے دیدار کا ان سے زیادہ شائق ہوں۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے صاحب (مرید) اور مصحوب (شیخ) میں ایک حسن تالیف قائم رکھا ہے (ایک رشتہ روحانی دونوں میں قائم ہے) اس لئے اس مقام پر مرید جزِ شیخ بنجاتا ہے' جیسا کہ ایک نومولود اپنی ولادت میں اپنے باپ کا جزو ہے (اور بیٹے کی پیدائش پر ولادت کا شمار کیا جاتا ہے حالانکہ ولادت تو دو بار ہو چکی' ایک ولادت روحانی اور ایک ولادت طبعی) جیسا کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص کی ولادت دو مرتبہ نہیں ہوئی' آسمان کے مقام ملکوت میں وہ شخص داخل نہیں ہو سکتا۔ ولادت اول میں تو اس کا اس عالم سے تعلق اور ارتباط قائم ہو جاتا ہے اور ولادت روحانی کی بدولت روحانی دنیا اور ملکوت سے اس کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وکذلك نری ابراهيم ملکوت السموت والارض وليکون من الموقنين ○

اور ایسے ہم دکھلاتے تھے ابراہیم کو آسمانوں اور زمینوں کی سلطنتیں تاکہ وہ اہل یقین سے ہو جائے۔

یقین خالص

یقین خالص اپنے کمال کے ساتھ حلاوت روحانی میں حاصل ہوتا ہے اور اسی حلاوت روحانی سے شیخ میراث انبیاء کا مستحق بنتا ہے پس جس کو میراث انبیاء سے حصہ نہیں ملا بالفاظ دگر وہ پیدا ہی نہیں ہوا خواہ وہ کمال درجہ فطنت و ذکاء رکھتا ہو

(1) اپنے اندر اللہ تعالیٰ جیسے اخلاق پیدا کرو۔